ریفرینس نمبر: har 5229　　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　تاریخ: 27-04-2019

سگریٹ میں چرس یا نشہ آور چیز ملا کر پینا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ سگریٹ میں چرس یا کوئی نشہ ملا کر پینا جائز ہے یا ناجائز؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

چرس افیون وغیرہ کا نشہ کرنا، چاہے سگریٹ کے ذریعے ہو یا بغیر سگریٹ، دونوں صورتوں میں حرام وگناہ اور اللہ و رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے احکامات کی خلاف ورزی ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: "نھی رسولُ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم عن کل مُسکِرٍ و مُفترٍ" رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ہر نشہ آور اور اعضاء میں ڈھیلا پن پیدا کرنے والی چیز سے منع فرمایا۔ (سنن ابو داؤد، ج2، ص163، حدیث3686، مطبوعہ لاھور)

اس حدیث کے تحت شیخ محقق عبد الحق محدّثِ دہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی لمعات شرحِ مشکوٰۃ میں فرماتے ہیں: "یستدل بہ علی حرمۃ البنج والبرشعثا ونحوھما مما یفتر" اس حدیث سے بھنگ، افیون اور ان جیسی دوسری چیزوں کے حرام ہونے پر استدلال کیا جاتا ہے، جنہیں استعمال کرنے سے اعضاء ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔

(لمعات التنقیح، ج6، ص434، مطبوعہ بیروت)

مرآۃ المناجیح میں ہے: "مفتر سے مراد خشک نشیلی چیزیں ہیں۔ جیسے افیون، بھنگ، چرس وغیرہ کہ اسلام میں یہ سب چیزیں حرام ہیں۔" (مرأۃ المناجیح، ج5، ص376، مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، لاھور)

سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ارشاد فرماتے ہیں: "نشہ بازی بنگ یا افیون کسی بلا سے

ہو مطلقاً کبیرہ (گناہ) ہے۔ اشیاء جن کی خشکی میں نشہ ہے، ان کا نشہ حرام ہے۔ ملخصاً۔"

(فتاویٰ رضویہ، ج25، ص207، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاہور)

یونہی حصول لذت کے لیے یا بطور مشغلہ کھانا یا پینا مطلقاً حرام ہے اگرچہ اتنی قلیل مقدار ہو جو نشہ نہ دیتی ہو۔ علامہ ابن عابدین الشامی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:" و الحاصل: ان استعمال الکثیر المسکر منہ حرام مطلقا، و اما القلیل: فان کان للھو حرم۔ ملخصا" خلاصہ یہ ہے کہ ان کا کثیر استعمال جو نشہ دے، مطلقاً حرام ہے اور بہر حال قلیل، تو اگر وہ مشغلہ کے لیے ہو، تو (بھی) حرام ہے۔ (ردالمحتار، ج10، ص47، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں:" **شوق کی راہ سے بطورِ مشغلہ کھانا جس طرح عام کھانے والے اپنے پیچھے لَت لگا لیتے ہیں، مطلقاً جائز نہیں، اگرچہ نشہ نہ کرے**، اگرچہ بوجہ اپنی قلت کے اس قابل ہی نہ ہو۔ کھانے والے کی خاص نیت سے خدا کو خبر ہے، بعض دوا کا نرا بہانہ ہی کرتے ہیں، انہیں مفتی کا فتویٰ نفع نہ دے گا۔ ملخصاً۔" (فتاوی رضویہ، ج25، ص77، 78، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاہور)

مرأۃ المناجیح میں ہے:" خشک نشہ آور چیزیں جیسے بھنگ، چرس، افیون کا استعمال لذت کے لیے حرام ہے، اگرچہ نشہ نہ دیں کہ ہر لہو باطل ہے۔ ملخصاً۔" (مرأۃ المناجیح، ج5، ص380، مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو سعید محمد نوید رضا عطاری

21 شعبان المعظم 1440ھ/27 اپریل 2019ء

الجواب صحیح

مفتی فضیل رضا عطاری

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرِب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔